بک IV

کیا توقع رکھنی چاہیے

میری پناہ کی درخواست

خوش آمدید!

یہ کہانی چار نوجوانوں کے بارے میں ہے - بالکل آپ جیسے۔

وہ طویل سفر کے بعد محفوظ طور پر یورپ پہنچے ہیں۔
کچھ نوجوان اکیلے پہنچے۔ جبکہ کچھ اپنے خاندان کے ساتھ۔
ان کے ذہن میں بہت سے سوالات ہیں — اور ان کی مدد وہ لوگ کرتے ہیں جو اُن کے رہنے کی جگہ پر کام کرتے ہیں۔

یہ کہانی آپ کے لیے بھی مددگار ثابت ہو سکتی ہے!

آپ یہ سیکھیں گے:

- پناہ کے پراسیس کا مطلب کیا ہے
- کیا توقع رکھنی چاہیے
- یہ کیوں ضروری ہے کہ آپ اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں اور حصہ لیں
- آپ کی مدد کون کر سکتا ہے
- اپنے حقوق کے بارے میں

آپ یہ کہانی پڑھ سکتے ہیں:

- اکیلے
- دوست کے ساتھ
- کسی ایسے شخص کے ساتھ جو یہاں کام کرتا ہے

آہستہ آہستہ پڑھیں۔ اگر چاہیں تو پڑھنا روک کر بعد میں دوبارہ جاری رکھ سکتے ہیں۔

اگر کسی حصے کو سمجھنا مشکل لگے، تو کسی سے وضاحت کرنے کو کہیں۔
آپ کا سرپرست، سماجی کارکن یا وکیل آپ کی مدد کر سکتا ہے۔

آخر میں، آپ کو یہ ملے گا:

- مقامی معلومات والا صفحہ
- ایک دلچسپ کوئز
- اپنے سوالات لکھنے اور مفید رابطے درج کرنے کے لیے جگہ

18 سال سے کم عمر افراد جو اکیلے پہنچتے ہیں، اُن کے لیے ایک سرپرست مقرر کیا جاتا ہے۔ کچھ ملکوں میں سرپرست کو نمائندہ بھی کہا جاتا ہے۔

اسی طرح، کچھ ملکوں میں پناہ مانگنے کو بین الاقوامی تحفظ مانگنا بھی کہا جاتا ہے۔

آخر میں، یہ بات یاد رکھیں کہ استقبال کی جگہ میں فراہم کی جانے والی تمام سہولیات مفت ہوتی ہیں۔ اگر کوئی عملے کا رکن آپ سے پیسے مانگے، تو فوراً کسی قابل اعتماد اہلکار یا اپنے سرپرست کو بتائیں۔

اس کہانی کے
کرداروں سے ملیے

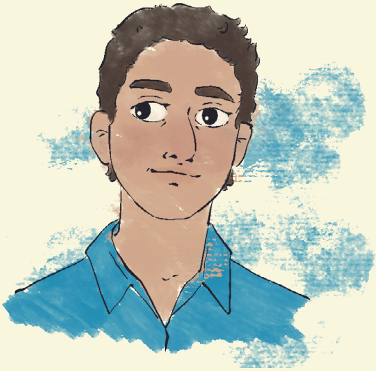

محمد

میری عمر 17 سال ہے۔ میں زیادہ تر وقت خوش رہتا ہوں۔ مجھے جب بھی موقع ملے، اپنے دوستوں اور خاندان کی مدد کرنا پسند ہے۔
میں کچھ ہفتے پہلے اکیلا پہنچا ہوں، اور اپنے دادا کو تلاش کر رہا ہوں۔ میں کام شروع کرنے کے لیے بہت پُرجوش ہوں۔

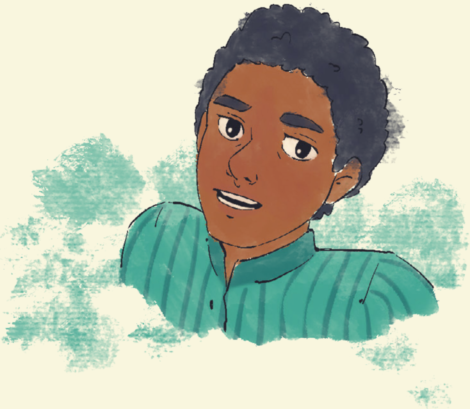

احمد

میری عمر 15 سال ہے۔ میں اپنی بڑی بہن یاسمین کے ساتھ پہنچا ہوں، جو ہماری والدہ کے انتقال کے بعد میرا خیال رکھ رہی ہے۔ مجھے دوستوں کے ساتھ وقت گزارنا اور نئے دوست بنانا پسند ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ جلد از جلد دوبارہ اسکول جا سکوں۔ فی الحال میں یہاں مقامی زبان سیکھ رہا ہوں۔

یاسمین

میری عمر 24 سال ہے۔ میں اپنے بھائی احمد کے ساتھ پہنچی ہوں، جس کا میں اپنی پوری کوشش سے خیال رکھتی ہوں۔ ہم حال ہی میں پہنچے ہیں اور کوشش کر رہے ہیں کہ اپنے چچا سے ملیں جو کچھ عرصے سے یورپ میں مقیم ہیں۔ مجھے کھیلوں سے بہت محبت ہے، خاص طور پر میں فٹ بال بہت اچھا کھیلتی ہوں۔

آدم

میری عمر 9 سال ہے۔ میں یہاں اکیلا ہوں۔ فی الحال، میں نے بولنے کا فیصلہ نہیں کیا۔ یہاں پہنچنے سے پہلے میں نے بہت سی بری چیزوں کا سامنا کیا۔ مجھے کچھ وقت درکار ہے تاکہ میں دوبارہ بات کر سکوں۔ لیکن میں سمجھدار ہوں اور سب کچھ سمجھتا ہوں۔ میں بہت اچھا سننے والا ہوں اور اسکول جانا چاہتا ہوں۔ مجھے اب تک جتنے نئے دوست ملے ہیں، وہ سب پسند ہیں۔

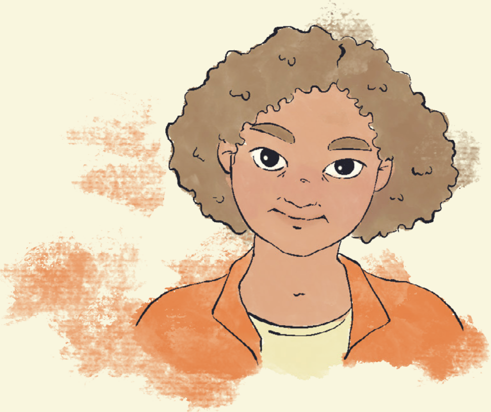

محترمہ انیس

میں ایک سرپرست ہوں جو اس استقبال مرکز میں کام کرتی ہوں۔ میں کوشش کرتی ہوں کہ پناہ کے متلاشی تمام بچوں اور نوجوانوں کی بہترین طریقے سے مدد کر سکوں۔ مجھے پکانا بہت پسند ہے، اور جب سب مصروف اور سرگرم ہوتے ہیں تو مجھے خوشی ہوتی ہے۔ ورزش ہمیں جسمانی اور ذہنی طور پر صحت مند رکھتی ہے۔

مسٹر فریڈ

میں ایک قانونی مشیر ہوں، جو دراصل وکیل کی ایک قسم ہے۔ میں یہاں اپنے تربیت یافتہ ساتھیوں کے ساتھ کام کرتا ہوں۔ میں تمام پناہ کے متلاشی افراد کو قانونی معاملات اور ان کی پناہ کی درخواستوں کے بارے میں معلومات اور مدد فراہم کرتا ہوں۔ مجھے پیغام والے رنگین ٹی شرٹس پہننا بہت پسند ہے۔

بے حد شکریہ اُن تمام نوجوان پناہ گزینوں کا جنہوں نے اس کہانی کو شائع ہونے سے پہلے پڑھا اور اسے اتنی خوبصورتی سے مکمل کرنے میں مدد کی۔

انہوں نے کہانی کے مرکزی کرداروں کے نام منتخب کرنے میں بھی حصہ لیا۔

اسی طرح مالٹا اور نیدرلینڈز کے حکام کا بھی شکریہ جنہوں نے نوجوانوں کے ساتھ ہونے والی بات چیت میں تعاون کیا۔

اندر آؤ!

ہیلو مسٹر فریڈ، ہم پناہ کے عمل کے بارے میں مزید جاننا چاہتے ہیں!
... اور یہ کہ ذاتی پناہ کے انٹرویو کے دوران کیا ہوتا ہے...
... اور جب آپ کو فیصلہ موصول ہوگا...
واہ، آپ کے پاس تو بہت سے سوالات ہیں! میں آپ کو ایک عمومی خلاصہ بتاتا ہوں۔ آپ کی خاص صورت حال سے متعلق تفصیلات کے لیے، دوبارہ آنا، میں آپ کو مزید سمجھا دوں گا۔
ASYLUM

اگر آپ اپنے ملک اس وجہ سے واپس نہیں جا سکتے کیونکہ وہ آپ کے لیے محفوظ نہیں ہے، تو آپ پناہ کی درخواست دے سکتے ہیں۔
جبکہ ہر شخص کو پناہ مانگنے کا حق حاصل ہے، لیکن ہر کسی کو تحفظ نہیں ملتا۔
تحفظ سے آپ کا کیا مطلب ہے؟
تحفظ کا مطلب ہے کہ جب تک آپ کو پناہ کی ضرورت ہو، آپ اس ملک میں رہ سکتے ہیں جہاں آپ نے پناہ کی درخواست دی ہے۔
اگر آپ مندرجہ ذیل وجوہات کے باعث واپس جانے سے ڈرتے ہیں:
- آپ کی جلد کا رنگ
- آپ کا مذہب، ثقافت یا روایات
- آپ کا نسلی گروہ
- آپ کے یا آپ کے خاندان کے سیاسی خیالات
- وہ شخص جس سے آپ محبت کرتے ہیں اور جس کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں
- وہ گروہ جس سے آپ تعلق رکھتے ہیں اور جسے قبول نہیں کیا جاتا
آپ کو تحفظ ملے گا یا نہیں، یہ اس بات پر منحصر ہے کہ آپ کیوں سمجھتے ہیں کہ آپ کا ملک آپ کے لیے محفوظ نہیں ہے۔ مثال کے طور پر...

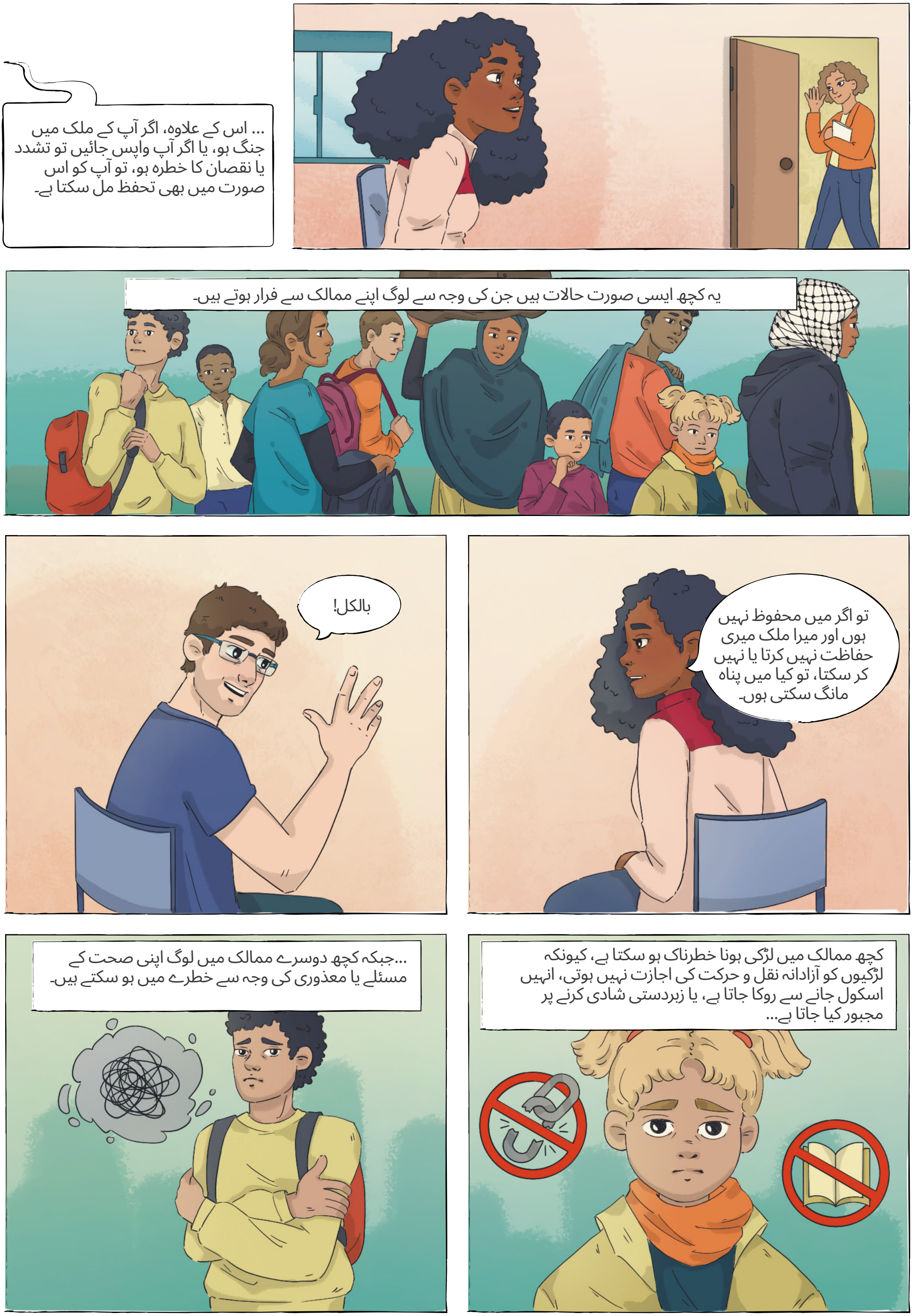

... اس کے علاوہ، اگر آپ کے ملک میں جنگ ہو، یا اگر آپ واپس جائیں تو تشدد یا نقصان کا خطرہ ہو، تو آپ کو اس صورت میں بھی تحفظ مل سکتا ہے۔
یہ کچھ ایسی صورت حالات ہیں جن کی وجہ سے لوگ اپنے ممالک سے فرار ہوتے ہیں۔
تو اگر میں محفوظ نہیں ہوں اور میرا ملک میری حفاظت نہیں کرتا یا نہیں کر سکتا، تو کیا میں پناہ مانگ سکتی ہوں۔
بالکل!
کچھ ممالک میں لڑکی ہونا خطرناک ہو سکتا ہے، کیونکہ لڑکیوں کو آزادانہ نقل و حرکت کی اجازت نہیں ہوتی، انہیں اسکول جانے سے روکا جاتا ہے، یا زبردستی شادی کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے...
...جبکہ کچھ دوسرے ممالک میں لوگ اپنی صحت کے مسئلے یا معذوری کی وجہ سے خطرے میں ہو سکتے ہیں۔

... امم... آپ نے پہلے کہا تھا - وہ شخص جس سے آپ محبت کرتے ہیں...
... کیا آپ کا مطلب ہے جب کوئی مرد کسی مرد سے یا کوئی عورت کسی عورت سے محبت کرتی ہے؟
بالکل!
اگر آپ مزید جاننا چاہتے ہیں تو اپنے سرپرست سے بات کریں۔
ASYLUM
ٹھیک ہے۔
... امم... یہاں کے افسران کو کیسے معلوم ہوتا ہے کہ لوگ کن مسائل کا سامنا کرتے ہیں؟

افسران آپ کے بارے میں زیادہ سے زیادہ جاننے کے لیے سوالات کرتے ہیں۔ اپنی کہانی شیئر کریں۔
ASYLUM
اس کے علاوہ، جو بھی 18 سال سے کم عمر ہو اور اکیلا آئے، اسے فوراً افسران کو بتانا چاہیے، کیونکہ بچوں کو بڑوں سے زیادہ مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔
اس کے بعد، آپ کے لیے ایک عارضی سرپرست مقرر کیا جائے گا۔ پناہ کی درخواست دینے کے تین ہفتوں کے اندر، آپ کے لیے ایک مستقل سرپرست متعین کیا جائے گا جو آپ کی مدد کرے گا۔
جو افسران آپ سے بات کرتے ہیں، وہ تربیت یافتہ ہوتے ہیں اور آپ کو تسلی دینے کی پوری کوشش کرتے ہیں۔
وہ اہم فیصلے کرنے سے پہلے آپ کی خواہشات، ضروریات اور خدشات کو مدِنظر رکھتے ہیں۔ وہ آپ کے ملک کے بارے میں بھی مطالعہ کرتے ہیں تاکہ آپ کی صورت حال کو بہتر سمجھ سکیں۔

یہ اس وجہ سے ہوتا ہے تاکہ تمام بچوں کے بہترین مفاد کو یقینی بنایا جا سکے، بشمول ان بچوں کے جن کا خاندان یہاں موجود ہے۔
... تاہم، آپ ہمیشہ تمام فیصلوں سے خوش نہیں ہوں گے۔
اگر آپ کو زبان کی وجہ سے بات چیت میں دشواری ہو، تو آپ انٹرپریٹر کی درخواست کر سکتے ہیں۔
...اس کے بعد کیا ہوتا ہے؟
آخری نکتہ یہ ہے کہ پناہ مانگنا کو پناہ کی اپیلی کیشن دینا بھی کہا جاتا ہے۔
ASYLUM

متعلقہ حکام آپ کی رجسٹریشن کریں گے، آپ کی تصویر اور انگلیوں کے نشانات لیے جائیں گے اور...
ASYLUM
... وہ آپ سے دستاویزات، نام، تاریخ پیدائش، خاندان سے متعلق سوالات اور دیگر معلومات طلب کریں گے۔
رجسٹر ہونا اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ آپ اپنی پناہ کی درخواست پر فیصلہ ہونے تک یہاں رہ سکتے ہیں۔
آپ یہاں محفوظ ہیں
میری رجسٹریشن میں کتنا وقت لگتا ہے؟
آپ کو جلد از جلد رجسٹر کیا جانا چاہیے، اور یہ عمل زیادہ سے زیادہ 10 دنوں کے اندر مکمل ہونا چاہیے۔
اگر ایک ہی وقت میں بہت سے لوگ پناہ کے لیے درخواست دیں، تو اس میں دو ہفتے تک لگ سکتے ہیں۔

مجھے بتایا گیا ہے کہ مجھے اپنی درخواست 'جمع کرانے' کی ضرورت ہے، اس کا کیا مطلب ہے؟
آپ سے کہا جائے گا کہ اپنا ملک چھوڑ کر واپس جانے سے قاصر ہونے کی وجہ، اپنے سفر کی تفصیلات اور اسی طرح کی دوسری باتیں بتائیں۔
مملک کے لحاظ سے تھوڑے فرق ہو سکتے ہیں۔ کچھ ممالک میں رجسٹریشن اور ایپلی کیشن جمع کرانا ایک ہی ملاقات میں ہوتی ہے، جبکہ دیگر ممالک میں یہ الگ الگ مراحل میں کی جاتی ہے۔
اگر آپ دو مرتبہ حکام سے ملتے ہیں...
...تو وہ آپ کی معلومات کو رجسٹریشن کے 21 دن کے اندر کمپیوٹر سسٹم میں داخل کر دیتے ہیں۔ اگر زیادہ لوگ پہنچیں، تو اس میں مزید وقت لگ سکتا ہے۔
...اور بچے جو اپنے والدین کے ساتھ پہنچتے ہیں، انہیں اُن کی عمر کے مطابق والدین کی پناہ کی درخواست میں شامل کیا جا سکتا ہے۔

آپ اپنے سرپرست سے سوال پوچھ سکتے ہیں۔ اگر آپ اپنے خاندان کے ساتھ ہیں اور وہ کچھ باتوں کے بارے میں غیر یقینی محسوس کر رہے ہیں، تو کسی وکیل سے مدد مانگیں۔
پورے پراسیس کے دوران ان کی مدد مفت ہوتی ہے۔
ASYLUM
جب میری رجسٹریشن مکمل ہوئی، تو مجھے ایک دستاویز دی گئی جس میں لکھا تھا کہ میں ایک اپیلی کینٹ ہوں۔
میں نے اس کی تصویر کھینچ کر اپنے فون میں محفوظ کر لی...
جی ہاں۔ یہ دستاویز ظاہر کرتی ہے کہ آپ نے پناہ کے لیے اپلائی کیا ہے۔ یہ اہم ہے۔ اسے محفوظ رکھیں۔
شاباش!

مسٹر فریڈ، میرے دادا یہاں یورپ میں ہیں۔ اب جب کہ میں اپیلی کینٹ ہوں، کیا میں ان سے ملنے کے لیے سفر کر سکتا ہوں؟
ابھی نہیں۔ وہیں رہیں جہاں آپ رجسٹرڈ ہیں۔ حکام، آپ اور آپ کے سرپرست کے ساتھ مل کر فیصلہ کریں گے کہ آپ کا ان سے دوبارہ ملاپ کیسے اور کب ہو سکتا ہے۔
ASYLUM
ایک ملک چھوڑ کر دوسرے ملک جانے کا بڑا فیصلہ کرنے سے پہلے، نتائج کو سمجھنے کے لیے اپنے سرپرست یا وکیل سے بات کریں۔
... اور یہ بھی یاد رکھیں کہ اکیلے سفر کرنا خطرناک ہو سکتا ہے!
میں سمجھ گیا، مجھے یہیں رہنا ہے۔
جب لوگ اپنے پناہ کے انٹرویو کا انتظار کر رہے ہوتے ہیں، تو وہ کہاں سوتے اور کھانا کھاتے ہیں؟
حکام کو آپ کے لیے رہنے کے لیے ایک محفوظ اور موزوں جگہ فراہم کرنی ہوتی ہے جسے استقبال کہا جاتا ہے۔ وہ آپ کو سمجھائیں گے کہ آپ کو خوراک اور ضروری سامان کیسے ملے گا۔

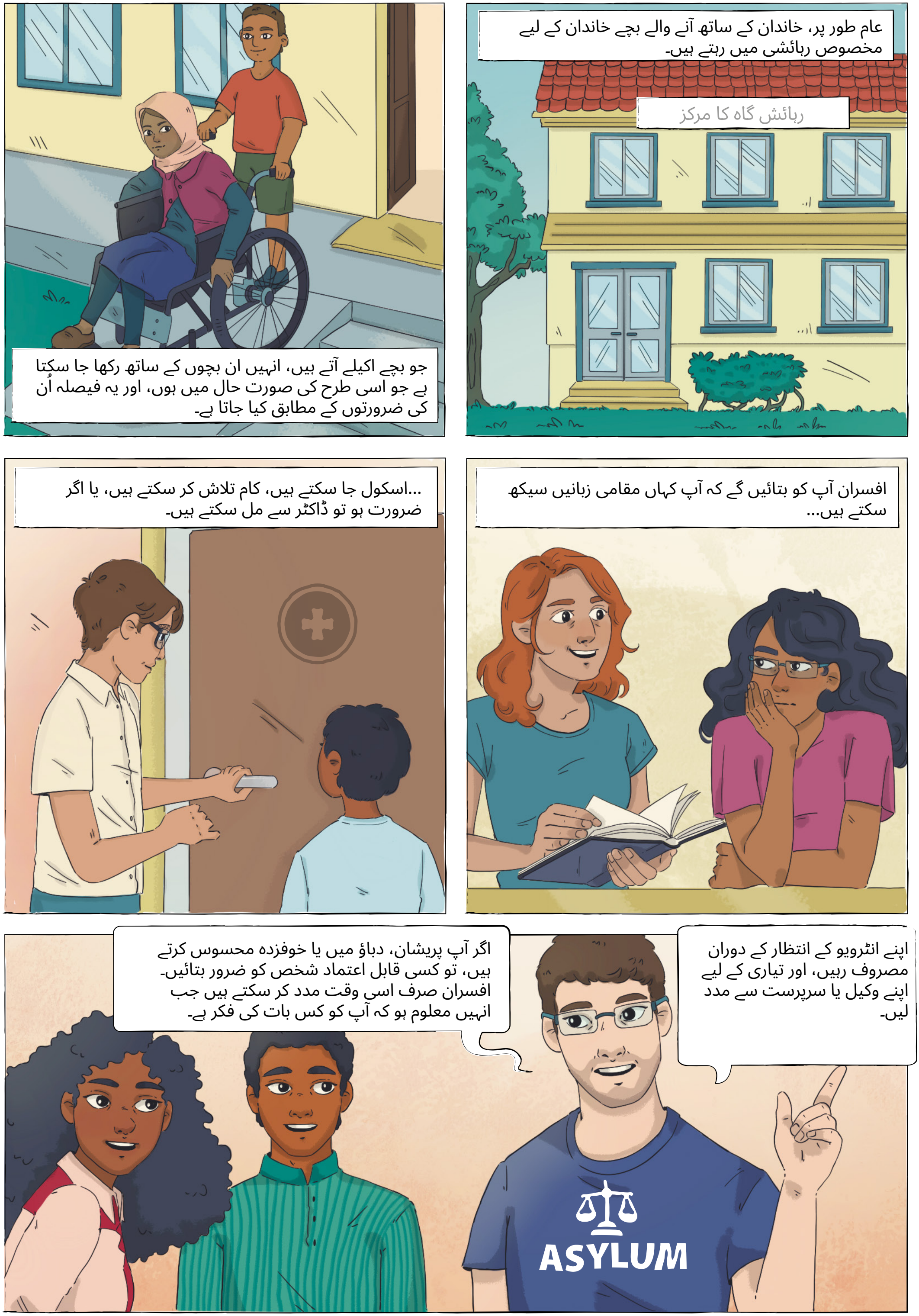

عام طور پر، خاندان کے ساتھ آنے والے بچے خاندان کے لیے مخصوص رہائشی میں رہتے ہیں۔
رہائش گاہ کا مرکز
جو بچے اکیلے آتے ہیں، انھیں ان بچوں کے ساتھ رکھا جا سکتا ہے جو اسی طرح کی صورت حال میں ہوں، اور یہ فیصلہ اُن کی ضرورتوں کے مطابق کیا جاتا ہے۔
افسران آپ کو بتائیں گے کہ آپ کہاں مقامی زبانیں سیکھ سکتے ہیں...
...اسکول جا سکتے ہیں، کام تلاش کر سکتے ہیں، یا اگر ضرورت ہو تو ڈاکٹر سے مل سکتے ہیں۔
اپنے انٹرویو کے انتظار کے دوران مصروف رہیں، اور تیاری کے لیے اپنے وکیل یا سرپرست سے مدد لیں۔
اگر آپ پریشان، دباؤ میں یا خوفزدہ محسوس کرتے ہیں، تو کسی قابل اعتماد شخص کو ضرور بتائیں۔ افسران صرف اسی وقت مدد کر سکتے ہیں جب انہیں معلوم ہو کہ آپ کو کس بات کی فکر ہے۔
ASYLUM

آپ، آپ کے سرپرست یا دیکھ بھال کرنے والے کو انٹرویو کی تاریخ، وقت اور مقام کے ساتھ ایک تحریری دعوت نامہ ای میل یا ڈاک کے ذریعے موصول ہوگا
14h30
01/04
جو کچھ بھی آپ کہیں گے وہ خفیہ رہے گا، یعنی وہ کسی اور کے ساتھ شیئر نہیں کیا جائے گا۔
اگر میں اس دن بیمار ہوں تو کیا ہوگا؟
آپ یا آپ کے سرپرست کو فوراً حکام کو اطلاع دینی چاہیے۔
امم... پناہ کے انٹرویو کے دوران کیا ہوتا ہے؟
انٹرویو کے دوران ایک شخص، جسے 'کیس آفیسر' کہا جاتا ہے،...
آپ سے آپ کے خاندان، گھریلو زندگی، وہاں کی سیکیورٹی کی صورت حال، آپ کے ملک چھوڑنے کی وجہ اور سفر کے بارے میں سوالات کرے گا۔ آپ جو کچھ بھی کہیں گے وہ رازداری میں رہے گا، یعنی کسی کو نہیں بتایا جائے گا۔

امم... یہ سب یاد رکھنا یا اس کے بارے میں سوچنا آسان نہیں ہے...
مجھے معلوم ہے، یہ مشکل ہے۔ لیکن افسران تربیت یافتہ ہیں اور وہ آپ کی مدد کریں گے۔
کسی نے مجھے بتایا کہ یہ کچھ امتحان جیسا لگتا ہے۔
اپنے سرپرست یا وکیل کے ساتھ اس کی تیاری کرنے کی کوشش کریں۔
میں ضرور کروں گا۔ انٹرویو کتنی دیر تک چلتا ہے؟
ASYLUM
یہ عمل کچھ وقت لے سکتا ہے، خاص طور پر اگر انٹرپریٹر موجود ہو۔ اگر آپ تھک جائیں، تو آپ وقفہ لینے کی درخواست کر سکتے ہیں۔
اگر میں کوئی سوال کا جواب نہ دے سکوں تو کیا ہوگا؟
اپنی پوری کوشش کریں۔ اگر آپ کچھ تفصیلات بھول جائیں، تو بس یہ کہہ دیں۔ جتنا ہو سکے زیادہ معلومات شیئر کریں۔ صحیح تاریخوں کے بجائے، آپ یہ بتا سکتے ہیں کہ یہ گرمیوں کے دنوں میں یا کسی تعطیل کے قریب تھا۔
بس کوئی بات گھڑیں نہیں۔

آخر میں، افسر آپ کے جوابات آپ کے ساتھ دوبارہ چیک کرے گا۔ اگر کوئی بات غلط درج ہو گئی ہو، تو ان سے کہیں کہ اسے درست کریں، کیونکہ بعد میں تبدیلی کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔
کیا میں اپنی کہانی کو مضبوط بنانے کے لیے خطوط، اسکول یا میڈیکل رپورٹس، یا اخباری مضامین پیش کر سکتا ہوں؟
ASYLUM
بالکل صحیح!
... دوستوں یا خاندان کے افراد کے بیانات یا دستاویزات کی تصاویر جیسے میرے پیدائشی سرٹیفکیٹ کے بارے میں کیا خیال ہے؟
جی ہاں، جب تک یہ آپ کی کہانی سمجھانے اور ملک چھوڑنے کی وجہ بیان کرنے سے متعلق ہو۔
دوست اور خاندان اس معلومات کو تلاش کرنے میں میری مدد کر سکتے ہیں۔
جی ہاں، لیکن انہیں اپنی جان کو خطرے میں نہیں ڈالنا چاہیے۔ اگر آپ کو مزید وقت درکار ہے تو افسران کو بتائیں۔
7
1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28
اگر دی گئی معلومات انہیں فیصلہ کرنے میں مدد دے سکتی ہیں، تو حکام آپ کا انٹرویو دوبارہ شیڈول کر سکتے ہیں۔
میرے ایک دوست نے کہا کہ حکام اس کی پناہ کی درخواست کا جائزہ نہیں لیں گے۔ اس کی کیا وجہ ہے؟
حکام پہلے یہ چیک کرتے ہیں کہ آیا انہیں پناہ کی درخواست کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے یا نہیں۔

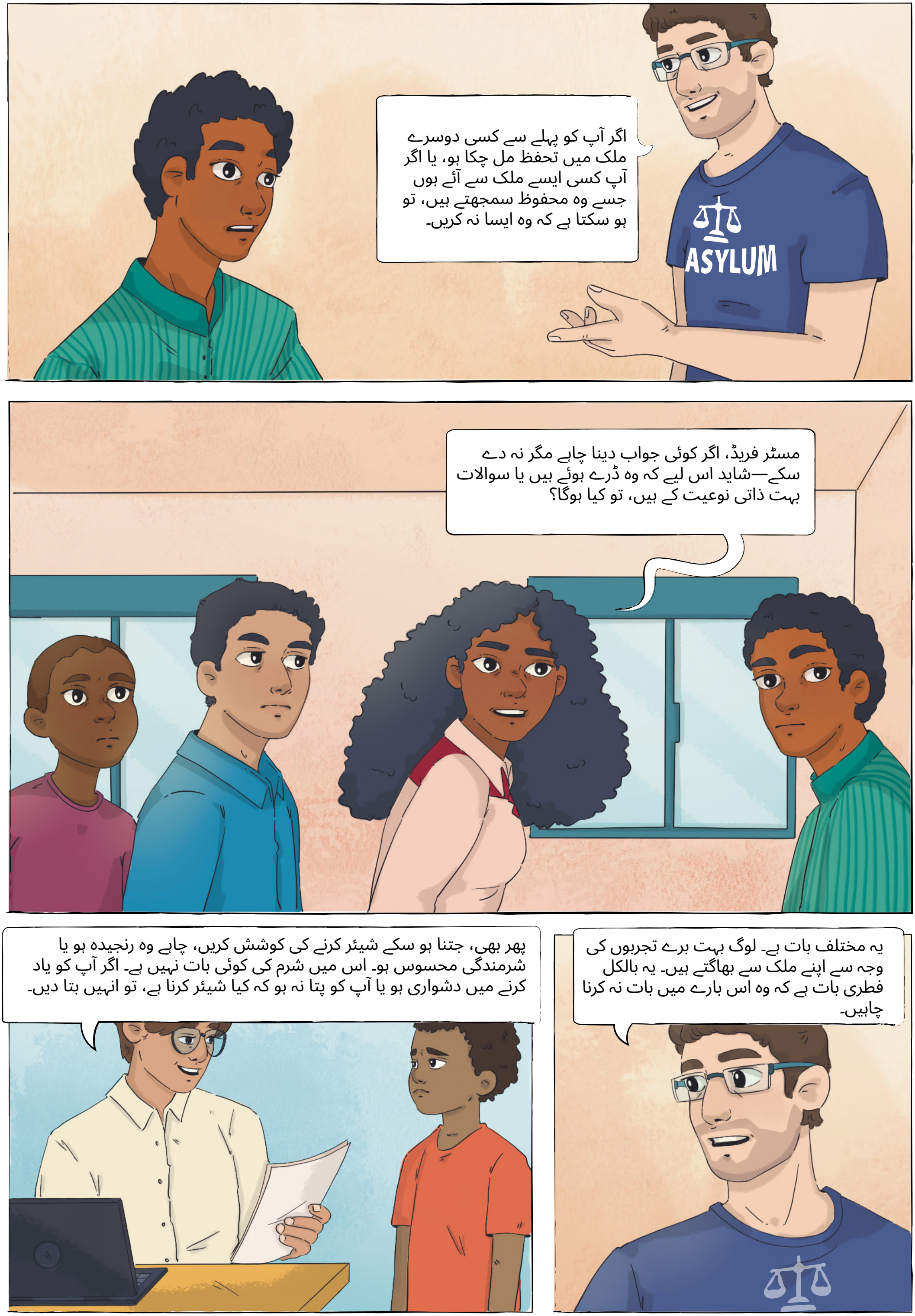
اگر آپ کو پہلے سے کسی دوسرے ملک میں تحفظ مل چکا ہو، یا اگر آپ کسی ایسے ملک سے آئے ہوں جسے وہ محفوظ سمجھتے ہیں، تو ہو سکتا ہے کہ وہ ایسا نہ کریں۔
ASYLUM
مسٹر فریڈ، اگر کوئی جواب دینا چاہے مگر نہ دے سکے—شاید اس لیے کہ وہ ڈرے ہوئے ہیں یا سوالات بہت ذاتی نوعیت کے ہیں، تو کیا ہوگا؟
یہ مختلف بات ہے۔ لوگ بہت برے تجربوں کی وجہ سے اپنے ملک سے بھاگتے ہیں۔ یہ بالکل فطری بات ہے کہ وہ اس بارے میں بات نہ کرنا چاہیں۔
پھر بھی، جتنا ہو سکے شیئر کرنے کی کوشش کریں، چاہے وہ رنجیدہ ہو یا شرمندگی محسوس ہو۔ اس میں شرم کی کوئی بات نہیں ہے۔ اگر آپ کو یاد کرنے میں دشواری ہو یا آپ کو پتا نہ ہو کہ کیا شیئر کرنا ہے، تو انہیں بتا دیں۔

جو کچھ آپ نے تجربہ کیا ہے، وہ اہم معلومات ہو سکتی ہیں۔ افسران آپ کو تسلی دینے کی کوشش کریں گے۔ اگر وہ دیکھیں کہ آپ پریشان ہیں یا جدوجہد کر رہے ہیں، تو وہ وقفہ لے سکتے ہیں یا کسی کو بلا سکتے ہیں تاکہ وہ آپ کی مدد کر سکے۔
یہاں کام کرنے والے تمام افراد کو آپ کے ساتھ احترام سے پیش آنا ضروری ہے۔ اگر وہ ایسا نہ کریں، تو آپ سرکاری طور پر شکایت کر سکتے ہیں—اور کسی قابل اعتماد شخص سے مدد مانگ سکتے ہیں۔
میرے ایک دوست کا پناہ کا ذاتی انٹرویو روک دیا گیا اور اُسے ڈاکٹر سے ملنے کو کہا گیا۔ کیوں؟
امم... مجھے تفصیلات معلوم نہیں...
کبھی کبھار، اگر افسر سمجھے کہ میڈیکل معائنے کے نتائج پناہ کی درخواست کے حق میں مددگار ہو سکتے ہیں، تو کسی کو معائنہ کروانے کے لیے کہا جا سکتا ہے۔

شاید اس شخص کو جسمانی یا ذہنی صحت کا مسئلہ ہو جو پہلے درج نہیں ہوا اور جسے علاج کی ضرورت ہے۔ نتائج کے مطابق اگلے اقدامات کا فیصلہ کیا جائے گا۔
افسران پوچھیں گے کہ کیا آپ معائنہ کروانے پر راضی ہیں۔ بچے کی حیثیت سے، آپ کے والدین یا سرپرست اس عمل میں شامل ہوں گے۔
امم... میں کیسے جانوں کہ مجھے پناہ ملی ہے یا نہیں؟
ASYLUM
انٹرویو کے بعد، افسران تمام معلومات کا جائزہ لیں گے اور آپ کی درخواست پر فیصلہ کریں گے۔ فیصلے کی وضاحت کرنے والا خط ملنے میں کچھ وقت لگ سکتا ہے۔
سمجھ گیا۔ اسی لیے انہیں میرا نیا فون نمبر اور پتہ چاہیے تھا، تاکہ وہ مجھ سے رابطہ کر سکیں۔
پتہ
ای میل
فون

جی ہاں! اگر فیصلہ مثبت ہو تو لوگ یہاں رہ سکتے ہیں اور انہیں ایک قسم کا تحفظ دیا جاتا ہے۔
یہ پناہ گزین کا درجہ ہو سکتا ہے، ہے نا؟
جی ہاں! ...یا ضمنی تحفظ۔
دونوں صورتوں میں، آپ کو رہائش کا اجازت نامہ ملتا ہے تاکہ آپ جب تک تحفظ کی ضرورت ہو، یہاں رہ سکیں۔ ایک وکیل آپ کو اس کی تفصیلات سمجھا سکتا ہے۔
اگر آپ کو منفی فیصلہ ملے تو آپ یہاں نہیں رہ سکتے، کیونکہ یہ طے کیا گیا ہے کہ آپ کے لئے اپنے ملک واپس جانا یا اس ملک میں واپس جانا جہاں آپ پہلے رہتے تھے، اب محفوظ ہے۔
اپیل
اگر آپ اس فیصلے سے متفق نہیں ہیں، تو آپ اپیل کر سکتے ہیں، یعنی یہ درخواست دے سکتے ہیں کہ آپ کا کیس دوبارہ دیکھا جائے۔

کیا اپیل کرنا مشکل ہے؟
تھوڑا سا۔
آپ کو فوراً فارم بھرنے ہوں گے۔ مدد مانگیں۔ یاد رکھیں، اپیل صرف نظرِ ثانی ہوتی ہے، تحفظ کی ضمانت نہیں۔
آپ سب اب بہت تھکے ہوئے لگ رہے ہیں، آج کے لیے بس اتنا ہی۔
ایک اور سوال... میں نے افسران کو سرحد پر پراسیس اور واپس بھجوانے کے پراسیس کے بارے میں بات کرتے سنا ہے...
ASYLUM

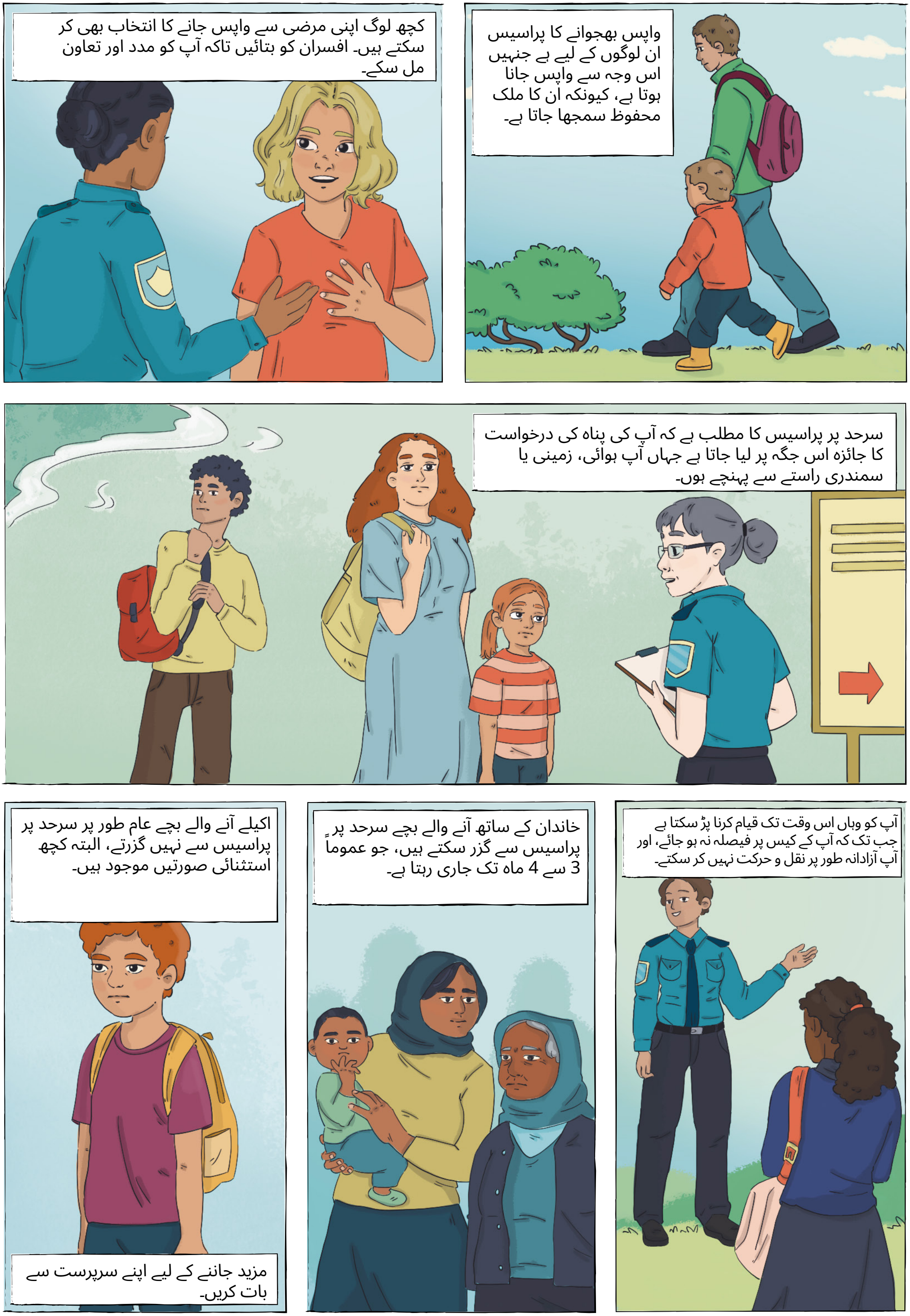
واپس بھجوانے کا پراسیس ان لوگوں کے لیے ہے جنہیں اس وجہ سے واپس جانا ہوتا ہے، کیونکہ ان کا ملک محفوظ سمجھا جاتا ہے۔
کچھ لوگ اپنی مرضی سے واپس جانے کا انتخاب بھی کر سکتے ہیں۔ افسران کو بتائیں تاکہ آپ کو مدد اور تعاون مل سکے۔
سرحد پر پراسیس کا مطلب ہے کہ آپ کی پناہ کی درخواست کا جائزہ اس جگہ پر لیا جاتا ہے جہاں آپ ہوائی، زمینی یا سمندری راستے سے پہنچے ہوں۔
آپ کو وہاں اس وقت تک قیام کرنا پڑ سکتا ہے جب تک کہ آپ کے کیس پر فیصلہ نہ ہو جائے، اور آپ آزادانہ طور پر نقل و حرکت نہیں کر سکتے۔
خاندان کے ساتھ آنے والے بچے سرحد پر پراسیس سے گزر سکتے ہیں، جو عموماً 3 سے 4 ماہ تک جاری رہتا ہے۔
اکیلے آنے والے بچے عام طور پر سرحد پر پراسیس سے نہیں گزرتے، البتہ کچھ استثنائی صورتیں موجود ہیں۔
مزید جاننے کے لیے اپنے سرپرست سے بات کریں۔

ہمیشہ افسران کو اپنی اصل عمر بتائیں۔ اگر انہیں شک ہو تو وہ عمر کا اندازہ لگانے کا ٹیسٹ کروا سکتے ہیں۔
ایک آخری سوال... اگر کوئی بچہ اپنی عمر کے بارے میں جھوٹ بولے تاکہ وہ اپنی عمر سے کم یا بڑا نظر آئے، تو کیا ہوگا؟
ہم عمر کے اندازے پر دوپہر کے کھانے کے بعد محترمہ انیس کے ساتھ بات کریں گے۔ آپ کے لیے اس کے بارے میں جاننا اہم ہے۔
ہاں، چلو کھانے چلتے ہیں، میرے پیٹ میں چوہے دوڑ رہے ہیں!
شکریہ!
آپ کا خیرمقدم ہے! دوپہر کے کھانے کے بعد سب سے ملاقات ہوگی، درخت کے نیچے والی میز پر۔
ASYLUM

اہم

اس ملک میں...

میرے رجسٹریشن اور ذاتی پناہ کے انٹرویو کے انتظام کے ذمہ دار ادارے کا نام ہے:
___

میرے سرپرست کا نام ہے: ___
___

میں اپنے انٹرویو کی تیاری کرنے اور پناہ کے پراسیس کے بارے میں مزید جاننے کے لیے قانونی مشیر سے مفت میں رابطہ کر سکتا ہوں۔

اس مقصد کے لیے میں درج ذیل سے رابطہ کر سکتا ہوں: ___
___

اگر میں اپنی پناہ کی درخواست کے فیصلے سے متفق نہ ہوں، تو میں اپنے سرپرست اور وکیل سےاپیل کرنے کے طریقۂ کار پر مشورہ کر سکتا ہوں۔

اپیل کرنے کے لیے درج ذیل معلومات مددگار ثابت ہو سکتی ہیں: ___
___
___

اگر یہاں کام کرنے والے کسی بھی شخص، جیسے اہلکار، قانونی مشیر، سماجی کارکن، یا میرا سرپرست، میرے ساتھ غلط برتاؤ کریں، تو میں شکایت درج کر سکتا ہوں اور درج ذیل سے رابطہ کر سکتا ہوں: ___
___

ہنگامی صورتِ حال میں، میں ایمبولینس سے ___
یا پولیس سے ___پر رابطہ کر سکتا ہوں

IOM UN MIGRATION

اگر میں اپنی مرضی سے اپنا ملک واپس جانا چاہوں، تو میرا سرپرست بین الاقوامی تنظیم برائے ہجرت (International Organization for Migration - IOM) سے رابطہ کرنے میں میری مدد کرے گا:
___

UNHCR The UN Refugee Agency

اقوام متحدہ کی ایجنسی برائے پناہ گزین (UNHCR) بھی مجھے یا میرے خاندان کو قانونی سوالات کے وقت مدد فراہم کر سکتی ہے۔ UNHCR سے رابطہ کیا جا سکتا ہے:
___

دیگر اہم معلومات: ___
___
___
___

کوئز

میں پناہ کے عمل کے بارے میں اپنی معلومات جانچ رہا ہوں۔

☑ درست جواب پر نشان لگائیں۔

1 لوگ بین الاقوامی تحفظ یا پناہ اس لیے مانگتے ہیں کیونکہ وہ اپنے ملک واپس جانے سے خوفزدہ ہوتے ہیں، جہاں وہ یا اُن کا خاندان محفوظ نہیں ہوگا۔

○ a. درست
○ b. غلط

2 رجسٹریشن کرنی چاہیے۔ غیر معمولی حالات میں، اس میں دو ہفتے تک کا وقت لگ سکتا ہے۔

○ a. درست
○ b. غلط

3 پناہ کے لئے اپلائی کرنے کے بعد میں کسی بھی ملک میں سفر کر سکتا ہوں۔

○ a. درست
○ b. غلط

4 یہ بہت ضروری ہے کہ میں اپنے ذاتی پناہ کے انٹرویو کے دوران سوال کرنے والے افسران کے ساتھ تعاون کروں۔ اگر مجھے کوئی بات یاد نہ ہو، تو میں انہیں یہ بتا سکتا ہوں۔

○ a. درست
○ b. غلط

5 اکیلے آنے والے بچے سرحد پر پراسیس سے نہیں گزرتے۔

○ a. درست
○ b. غلط

6 اگر مجھے ذاتی پناہ کے انٹرویو کے بارے میں کوئی سوال ہو، تو میں اپنے سرپرست یا وکیل سے پوچھ سکتا ہوں۔ ان کی مدد مفت فراہم کی جاتی ہے۔

○ a. درست
○ b. غلط

7 افسران میرے انٹرویو کے دوران حاصل کردہ معلومات کی تصدیق کریں گے تاکہ میں کسی غلطی کی نشاندہی کر سکوں۔

○ a. درست
○ b. غلط

8 اگر میں اپنے ذاتی پناہ کے انٹرویو کی ملاقات پر نہیں جا سکوں، تو اس سے فرق نہیں پڑتا۔

○ a. درست
○ b. غلط

کوئز

9 یہ بہتر ہے کہ میں تمام دستاویزات افسران کو دکھاؤں، چاہے وہ صرف میرے فون میں موجود تصاویر ہی کیوں نہ ہوں۔

- a. درست
- b. غلط

10 ذاتی پناہ کے انٹرویو کے بعد، افسران تمام معلومات کا جائزہ لیں گے اور فیصلہ کریں گے کہ مجھے تحفظ کی ضرورت ہے یا نہیں۔

- a. درست
- b. غلط

11 اگر میں ان کے فیصلے سے متفق نہیں ہوں، تو میں اپنے سرپرست یا وکیل سے بات کر سکتا ہوں، اور فیصلے کے خلاف اپیل کر سکتا ہوں۔

- a. درست
- b. غلط

کوئز کے جوابات

سوال 1: a; سوال 2: a; سوال 3: b; سوال 4: a; سوال 5: a; سوال 6: a;
سوال 7: a; سوال 8: b; سوال 9: a; سوال 10: a; سوال 11: a۔

نوٹس

URDU

یہ کتابچہ صرف معلوماتی مقاصد کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ اس سے اپنے آپ میں حقوق یا ذمہ داریاں تخلیق نہیں ہوتیں۔ یورپی یونین ایجنسی برائے پناہ (EUAA) نے اس مواد کا مرکزی حصہ فراہم کیا ہے، اور EUAA نے صرف یورپی یونین (EU) کی رکن ریاستوں کو اس کی نقل بنانے اور اسے تبدیل کرنے کی اجازت دی ہے۔ EUAA، یورپی یونین (EU) کی رکن ریاستوں یا کسی بھی ذمہ دار تھرڈ پارٹی کی طرف سے اس کتابچے میں شامل کی جانے والی معلومات کے درست ہونے، مشمولات، مکمل ہونے، قانونی طور پر درست ہونے، یا معتبر ہونے کے سلسلے میں کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا۔ نہ تو EUAA اور نہ ہی EUAA کی طرف سے اقدام کرنے والا کوئی شخص اس کتابچے میں موجود معلومات کے کسی بھی استعمال کا ذمہ دار ہے۔

© یورپی یونین ایجنسی برائے پناہ، 2025